توقیر زہرا ؑ

سید قائم مہدی نقوی تذہیب ؔ نگروروی

مہر و مہ سکتے میں ہیں تنویر زہرا دیکھ کر　　سرنگوں ہے آسماں توقیر زہرا دیکھ کر
کہتے ہیں ام ابیھا اپنی بیٹی کو رسول ؐ　　انبیاء حیرت میں ہیں تقدیر زہرا دیکھ کر
عظمتوں کا کارواں لے کر چلی ہیں فاطمہ　　خود رسالت اٹھ گئی توقیر زہرا دیکھ کر
یوں تحیر پر ملائک کے کہا جبریل نے　　بھائیو! آیا ہوں میں تنویر زہرا دیکھ کر
آیۂ تطہیر کا بوسہ لیا آیات نے　　پنجتن پر چادر تطہیر زہرا دیکھ کر
مطمئن ہے مذہب اسلام خوش انسانیت　　کارہائے شبرؑ و شبیرؑ زہرا دیکھ کر
سارا عالم دنگ ہے خیرہ ہے چشم ارتقا　　کربلا میں عظمت تعمیر زہرا دیکھ کر
فخر کی منزل میں ہے خود عظمت توحید بھی　　زیر خنجر سجدۂ شبیر زہرا دیکھ کر

اک فدک کیا گلشن عالم ہے جاگیر بتول ؑ
ناز ہے تذہیبؔ کو جاگیر زہرا دیکھ کر

چادر زہرا ؑ

کہتے ہیں ام ابیھا خود رسول ؐ
عظمت خاتون جنت دیکھئے
رحمۃ للعالمین پائے پناہ
چادر زہرا ؑ کی وسعت دیکھئے

مدح امام خامس ؑ

عمل سے تیرے اے فرزند عابدؑ
نبی ؐ کا کام اچھا چل رہا ہے
چلایا سکۂ توحید تو نے
دلوں پر تیرا سکہ چل رہا ہے

قطعہ

رضاؔ جائسی

جس کو جو چاہے وہ مخدومۂ دوراں دیدے
جس کی کہنہ سی ردا خلق کو ایماں دیدے
یہ تو گھر بیٹھے کا اعجاز ہے جا کر سر بزم
مردہ ہو جائے دلہن بھی تو اسے جاں دیدے

قطعہ

شبیبؔ جائسی

منقبت کا شغل ہے کسب سعادت کے لئے
سیدہؑ کا ذکر ہے تحصیل عزت کے لئے
روشنی کا ہر بھکاری تیرے در تک آئے گا
تیرا گھر مخصوص ہے جلووں کی کثرت کے لئے